سوال

(182) داڑھی کترانے کی ایک ضعیف حدیث کا ذکر

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

خطیب ابوسعید خدری سے مرفوعالائے ہیں ’’کوئی اپنی داڑھی کے طول سے ہرگز نہ کترے لیکن کنپٹی سے کتر سکتا ہے‘‘۔اس حدیث کا کیا مطلب ہے اور کیا یہ صحیح ہے ؟۔فیروز1415/3/11بروزبدھ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ حدیث خطیب بغدادی تاریخ بغداد((187/5) میں لائے ہیں اور علی المتقی نے کنزالعمال ((663/6رقم(1781)اپنے لفظوں میں ذکر کیا ہے اور ابن عدی نے الکامل (2018/5) میں نکالا ہے۔اوراس کی سند میں عفیر بن معدان کو محدثین نے ضعیف کہا ہے۔ابو حاتم کہتے ہین کہ اس کی حدیث مین مشغول نہیں ہونا چاہیے۔

یحیٰ کہتے ہیں:کچھ بھی نہیں‘‘۔

احمدکہتے ہیں:عطاء کی حدیث غریب ہے،مجھے معلوم نہیں عفیر بن معدان کے علاوہ اس سے کسی نے روایت کی ہو‘‘۔

توثابت ہواکہ یہ حدیث ثابت نہیں ہے تو کنپٹیوں سے بال کترانا جائز نہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص405

محدث فتویٰ